وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا

دن میں کام رات میں آرام

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی

مفتی عبد الرزاق ہنگورو قادری

واعظ الجمعہ

دن میں کام، رات میں آرام

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی

مفتی عبد الرزاق ہنگورو قادری

دن میں کام، رات میں آرام

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ والسّلامُ على خاتمِ الأنبياءِ والمرسَلين، وعلى آلِهِ وصحبِهِ أجمعين، أمّا بعد: فأعوذُ بالله مِن الشّيطانِ الرّجيم، بسمِ الله الرّحمٰنِ الرّحيم.

حضور پُرنور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّهمّ صلِّ وسلِّم وبارِك على سيِّدِنا ومولانا وحبيبِنا محمّدٍ وعلى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

رات میں آرام کی اہمیت وضرورت

برادرانِ اسلام! رات میں آرام اور پر سکون نیند اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت، اور انسان کی فطری وبنیادی ضرورت ہے، جس طرح بقائے حیات کے لیے کھانا پینا اور سانس لینا ضروری ہے، اسی طرح ذہنی وجسمانی صحت کے لیے رات کی نیند اور آرام سے بھی کوئی شخص بے نیاز نہیں ہو سکتا۔ رات کی پر سکون نیند سے جسمانی وذہنی صحت پر بہت مثبت اثرات مرتّب ہوتے ہیں، رات بھر آرام کرنے والا شخص سارا دن چاک وچوبند اور ہشاش وبشاش رہتا ہے، ذہنی تناؤ، چڑچڑے پن، ڈپریشن (Depression)، موٹاپے، ذیابیطس (Diabetes)، ہائی بلڈ پریشر

اور بھولنے (Dementia) ذہنی بگاڑ، (High Blood Pressure) (Alzheimer) جیسی خطرناک بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

رات کا آرام اور پُرسکون نیند انسانی صحت کے لیے کس قدر ضروری ہے، اس کا اندازہ اس بات سے لگالیجیے، کہ سائنسی تحقیقات کے مطابق دن بھر کے کام کاج کے دَوران، انسانی دماغ میں ایک خطرناک زہریلا فضلہ جمع ہوتا رہتا ہے، جو انسانی صحت کے لیے انتہائی خطرناک ہے، انسان جب گہری نیند سوجاتا ہے تو دماغ اُس فضلے کو نکال کر متاثرہ مقام کو ریپیئر (Repair) کرکے توانائی فراہم کرتا، اور اُسے از سرِ نَو مضبوط وکارآمد بنادیتا ہے[١]۔ اس کے برعکس اگر انسانی دماغ کے خَلیوں (Cells) کو آرام کا وقت نہ ملے اور وہ مسلسل کام کرتے رہیں، تو اِن سے فری ریڈیکلز (Free Radicals) خارج ہوتے ہیں، جو انسانی جسم کے تندرست خلیوں (Cells) پر حملہ آور ہوکر انہیں کمزور کردیتے ہیں، جس کے باعث انسان مختلف نَوعیت کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے، جن میں پاگل پن کی بیماری سب سے نمایاں ہے[٢]۔

لہذا اپنے آرام وسکون اور جسمانی صحت و تندرستی کا خیال رکھیں، اس کی قدر کریں، اور اس پر اللہ کا شکر ادا کریں؛ کہ یہ ایک ایسی نعمت ہے جو دنیا جہاں کی نعمتوں کے برابر ہے۔ حضرت سیّدنا سلَمہ بن عُبید اللہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، کہ

---

(١) دیکھیے: "نیند ایک عظیم نعمتِ خداوندی" ڈیلی ہنٹ۔

(٢) دیکھیے: "نیند ایک عظیم نعمت ہے" ماہنامہ فیضانِ مدینہ فروری ۲۰۱۷ء۔

سرکارِ اَبد قرار ﷺ نے ارشاد فرمایا: «مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ آمِناً فِي سِرْبِهِ، مُعَافىً فِي جَسَدِهِ، عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ، فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا»[1] "جس نے اس حال میں صبح کی کہ اس کا دل مطمئن اور جسم تندرست ہو، اس کے پاس ایک دن کی روزی ہو، تو گویا اس کے لیے دنیا کی ساری نعمتیں جمع کر دی گئیں"۔

رات اور دن بنانے کا مقصد

عزیزانِ محترم! موجودہ دَور سائنس، ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر کا دَور ہے، انسانی زندگی ایک روبوٹ (Robot) کی مثل ہو چکی ہے، جسے دیکھو عُجلت میں دکھائی دے گا، کسی کے پاس وقت نہیں، ہر ایک بھاگ دوڑ میں لگا ہوا ہے، دُنیوی مال وزَر بنانے کے چکر میں نہ کھانے کا ہوش ہے نہ پینے کا، نہ دن کا پتہ ہے نہ رات کا، اور جنہیں کوئی کام نہیں وہ بھی فراغت کے باوجود مصروف ہیں، انہیں فیس بک (Facebook)، ٹویٹر (Twitter)، یوٹیوب (You Tube)، اور ٹک ٹاک (Tik Tok) سے ہی فرصت نہیں، وہ ساری ساری رات سوشل میڈیا (Social Media) پر فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سننے اور نامعلوم دوستوں کے ساتھ چیٹ (Chat) کرنے میں مصروف رہتے ہیں، پھر دن چڑھے سوتے ہیں۔ ایک

(١) "سنن الترمذي" أبواب الزهد، ر: ٢٣٤٦، صـ٥٣٦.

مسلمان کے شب وروز کا یہ معمول نہ شرعی طور پر درست ہے، نہ ہی طبّی اعتبار سے اس کا کوئی جواز پیش کیا جاسکتا ہے۔

حضراتِ گرامی قدر! اللہ رب العالمین نے دن کام کرنے کے لیے اور رات آرام کرنے کے لیے بنائی ہے؛ تاکہ دن بھر کے کام کاج سے تھکا ماندہ انسان رات کو جب گھر لوٹے، تو وہ راحت وآرام اور سکون واطمینان سے گہری نیند سو سکے۔ ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ﴾[1] "اُس (اللہ) نے اپنی مہر (رحمت) سے تمہارے لیے رات اور دن بنائے؛ کہ رات میں آرام کرو اور دن میں اس کا فضل ڈھونڈو (یعنی کسبِ مُعاش کرو) اور اس لیے کہ تم حق مانو!"۔

رات کو سونے اور دن میں کام کاج کرنے کی اس قدر فضیلت ہے، کہ اللہ رب العالمین نے اسے اپنی نشانیوں میں شمار فرمایا، ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ﴾[2] "اور اس (اللہ) کی نشانیوں میں سے ہے رات میں تمہارا سونا اور دن میں اس کا فضل تلاش کرنا، بے شک اس میں نشانیاں ہیں سننے والوں کے لیے"۔

---

(۱) پ۲۰، القصص: ۷۳.

(۲) پ۲۱، الروم: ۲۳.

رات آرام کرنے کے لیے ہے اور دن کام کرنے کے لیے، اس اَمر کا اظہار اللہ رب العزّت نے قرآن مجید میں متعدّد مقامات پر فرمایا، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الَّیۡلَ لِتَسۡکُنُوۡا فِیۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّسۡمَعُوۡنَ﴾[1] "وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی؛ کہ اس میں چین پاؤ، اور دن بنایا تمہاری آنکھیں کھولتا (روشن؛ تاکہ تم اپنی حاجات اور اسبابِ مُعاش کا انتظام کر سکو)، یقیناً اس میں سننے والوں کے لیے نشانیاں ہیں!"۔

کسبِ مُعاش کے لیے دن کا وقت زیادہ مناسب ہے، اس بارے میں اللہ رب العالمین نے ایک اَور مقام پر ارشاد فرمایا: ﴿وَجَعَلۡنَا الَّیۡلَ وَالنَّهَارَ اٰیَتَیۡنِ فَمَحَوۡنَاۤ اٰیَةَ الَّیۡلِ وَجَعَلۡنَاۤ اٰیَةَ النَّهَارِ مُبۡصِرَةً لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَلِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِیۡنَ وَالۡحِسَابَ ؕ وَکُلَّ شَیۡءٍ فَصَّلۡنٰهُ تَفۡصِیۡلًا﴾[2] "ہم نے رات اور دن کو دو ۲ نشانیاں بنایا، تو رات کی نشانی مٹی ہوئی رکھی، اور دن کی نشانی دکھانے والی کی (یعنی روشن کہ اس میں سب چیزیں نظر آئیں)؛ کہ اپنے رب کا فضل (کسبِ مُعاش) تلاش کرو"۔

---

(۱) پ۱۱، یونس: ٦٧.

(۲) پ۱۵، الإسراء: ۱۲.

سونے کا بہترین وقت

حضراتِ ذی وقار! ہمارے مُعاشرے میں بلاوجہِ شرعی، رات بھر جاگ کر انٹر نیٹ (Internet) استعمال کرنے، چوراہوں پر بیٹھ کر فضول گپیں ہانکنے، ہوٹلوں کی رونق بڑھانے اور دن چڑھے سونے کا معمول بن چکا ہے، یہ شرعی اور طبّی لحاظ سے ناپسندیدہ اور نقصان دہ اَمر ہے؛ کیونکہ سونے کے لیے بہترین وقت رات کا وقت ہے، لہذا کسبِ مُعاش اور دیگر دینی ودنیاوی مَشاغل سے فارغ ہوکر جلد از جلد سونے کی عادت بنائیے!۔

سونے کا بہترین وقت رات کا ہے، اس بارے میں ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴾[1] "کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے رات بنائی؛ کہ اس میں آرام کریں، اور دن کو دکھانے والا بنایا، یقیناً اس میں ضرور نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں!"۔

سرکارِ دو عالم ﷺ کا یہ معمول مبارک تھا، کہ آپ ﷺ نمازِ عشاء سے پہلے نہیں سوتے تھے، اور عشاء کے بعد بات چیت نہیں فرماتے تھے، لہذا ہمیں بھی حضور نبیٔ کریم ﷺ کی پیروی کرنی چاہیے، اور نمازِ عشاء کے بعد جلد از جلد

---

(١) پ٢٠، النمل: ٨٦.

سونے کی کوشش کرنی چاہیے۔ حضرت سیّدنا ابو برزہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: «كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَ العِشَاءِ، وَالحَدِيثَ بَعْدَهَا»[1] "نبیٔ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم عشاء سے قبل سونا، اور عشاء کے بعد باتیں کرنا ناپسند فرماتے تھے!"۔

میرے محترم بھائیو! مصطفیٰ جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم امت کے لیے رول ماڈل (Role Model) ہیں، ہمیں ان کی اتّباع کا حکم ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾[2] "یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ کی پیروی سب سے بہتر ہے"۔ مفسّرینِ کرام فرماتے ہیں کہ "اس سے معلوم ہوا کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زندگی سارے انسانوں کے لیے نمونہ ہے، اس کے دائرے سے زندگی کا کوئی شعبہ باہر نہیں، رب تعالی نے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زندگی کو اپنی قُدرت کا نمونہ بنایا، لہذا کامیاب زندگی وہی ہے جو اِن کے نقشِ قدم پر ہو، اگر ہمارا جینا مرنا، سونا جاگنا حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کے نقشِ قدم پر ہوجائے، تو یہ سارے کام عبادت بن جاتے ہیں"[3]۔

---

(١) "سنن الترمذي" أبواب الصلاة، ر: ١٦٨، صـ٤٧.

(٢) پ٢١، الأحزاب: ٢١.

(٣) "تفسیر نور العرفان" پ٢١، احزاب، زیرِ آیت: ٢١، ص٦٧١، ملتقطاً۔

دن میں سونے کی ممانعت

عزیزانِ مَن! جس طرح بلاوجہِ شرعی ساری رات جاگنا ممنوع اور صحت کے لیے مضر ہے، اسی طرح دن کے اوقات میں سونا بھی رزق میں تنگی اور انسانی عقل کے زائل ہونے کا باعث ہے، حضرت سیّدہ عائشہ صدّیقہ طیّبہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «مَنْ نَامَ بَعْدَ الْعَصْرِ فَاخْتُلِسَ عَقْلُهُ، فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ»[1] "جو شخص عصر کے بعد سوئے، اس کی عقل کم ہو جاتی ہے، لہذا وہ اپنے سوا کسی کو ملامت نہ کرے!"۔

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ "دن کے ابتدائی حصّہ میں سونا، یا مغرب وعشاء کے درمیان میں سونا مکروہ ہے!"[2]۔

صبح کے وقت کی اہمیت اور برکتیں

حضراتِ گرامی قدر! صبح کا وقت نہایت اہمیت اور کثیر برکتوں کا حامل ہے، اس وقت میں سونا اور سستی وکاہلی کا مظاہرہ کرنا رزق سے محرومی کا باعث ہے۔ شہزادیٔ کونین حضرت سیّدہ فاطمہ زہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں، کہ میں صبح کے وقت سوئی تھی کہ تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے ہلایا

---

(١) "مسند أبي يعلى الموصلي" مسند عائشة رضي الله تعالى عنها، ر: ٤٩١٥، ٤/ ١٢١.

(٢) "بہارِ شریعت" بیٹھنے اور سونے اور چلنے کے آداب، حصّہ شانزدہم ۱۶، ۳/۴۳۶۔

اور ارشاد فرمایا: «يَا بُنَيَّةُ! قَوْمِي اشْهَدِي رِزْقَ رَبِّكِ، وَلَا تَكُونِي مِنَ الْغَافِلِينَ! فَإِنَّ اللهَ يَقْسِمُ أَرْزَاقَ النَّاسِ مَا بَيْنَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ»[1] "بیٹی اٹھو! اپنے رب کی طرف سے رزق کی تقسیم میں حاضر ہو جاؤ، اور غافل لوگوں کی عادت اختیار نہ کرو! اللہ تعالی طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک لوگوں کا رزق تقسیم فرماتا ہے"۔

صبح کا وقت ایسا مبارک وقت ہے کہ سرورِ کونین ﷺ نے اس میں برکت کے لیے خاص طور پر دعا فرمائی، حضرت سیّدنا صَخْر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، تاجدارِ دوعالم ﷺ نے دعا کی: «اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا!»[2] "اے اللہ! میری امت کے لیے صبح کے وقت میں برکت عطا فرما!"۔

اسی روایت میں یہ بھی مذکور ہے کہ حضور جانِ عالم ﷺ جب بھی کوئی فوجی دستہ یا لشکر بھیجتے، توانہیں صبح سویرے ہی روانہ فرماتے تھے۔ اس حدیثِ پاک کے راوی حضرت سیّدنا صَخْر رضی اللہ تعالی عنہ ایک تاجر تھے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ بھی اپنی تجارت (کے

---

(١) "شعب الإيمان" فصل في النوم الذي هو ...إلخ، ر: ٤٧٣٥، ٤/ ١٧٠٨.

(٢) "سنن الترمذي" باب ما جاء في التبكير بالتجارة، ر: ١٢١٢، صـ٢٩٦.

قافلے) صبح سویرے بھیجا کرتے، جس کے سبب آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی تجارت میں بڑی برکت ہوئی، اور آپ کے مال میں بہت اضافہ ہو گیا[1]۔

جو لوگ رزق یا کاروباری مسائل کی وجہ سے پریشان ہیں، انہیں چاہیے کہ صبح جلدی اٹھنے اور کام کاج کے لیے جانے کی عادت بنائیں، نبئ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی دعا کی برکت سے -ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ- رزق میں وُسعت، فراوانی، اور خوب برکت ہو گی، اور وہ جلد مالا مال ہو جائیں گے!۔

نیند پوری نہ ہونے کے چند نقصانات

حضراتِ ذی وقار! اسلام دینِ فطرت اور مکمل ضابطۂ حیات ہے، یہ ہمیں ایک متوازِن زندگی گزارنا سکھاتا ہے، اس دین کی تعلیمات میں تمام شعبہ ہائے زندگی سے متعلق اُصول وقوانین بیان فرما دیے گئے ہیں، لہذا جو شخص ان سے رُوگردانی کرے گا، دنیا وآخرت میں ناکامی اس کا مقدّر ٹھہرے گی!۔

ایک انسان کو اپنے شب وروز کس طرح گزارنے چاہئیں، اس بارے میں بھی دینِ اسلام واضح طور پر ہدایات ارشاد فرماتا ہے، انسانی جسم مسلسل اور لگاتار کام ہرگز نہیں کر سکتا، اسے چوبیس ۲۴ گھنٹوں میں روزانہ ایک بار آرام اور پُر سکون نیند کی اشد ضرورت ہے، اور نیند کے لیے بہترین وقت رات کا ہے، لیکن آج کی تیز اور برق رفتار زندگی میں دن اور رات برابر ہو کر رہ گئے ہیں، لوگ دنیاوی کام کاج میں اس

---

(۱) المرجع نفسه.

قدر محو ہیں، کہ کسی کو آرام کا ہوش تک نہیں، نتیجۃً انسانی جسم طرح طرح کی بیماریاں کا شکار ہو رہا ہے، اور سائنسی اعتبار سے شرحِ اَموات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔

میرے محترم بھائیو! نیند کی کمی سے انسانی جسم تھکاوَٹ محسوس کرتا ہے، اس کا دماغ صحیح طور پر کام نہیں کرپاتا، غنودگی کی کیفیت طاری رہتی ہے، قوّتِ برداشت میں کمی اور طبیعت میں جھنجلاہٹ اور چڑچڑاپن آجاتا ہے، انسان بے خوابی کا شکار ہو جاتا ہے، آنکھوں کے گِرد سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں، آدھے سر میں درد رہنے لگتا ہے، بینائی کمزور ہو جاتی ہے، بلڈ پریشر (Blood Pressure) کا مرض لاحق ہو جاتا ہے، مختلف اَمراض اور جراثیم کے خلاف انسانی جسم کی قوّتِ مُدافعت کمزور ہو جاتی ہے، نیند کی کمی کے باعث انسان سستی کا شکار رہتا ہے، جس سے کام کاج کی طرف انسان کی مکمل توجہ اور چاک وچوبند رہنے کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے، گفتگو میں مشکل پیش آتی ہے، اور انسان مبہم باتیں کرنے لگتا ہے، دائمی نزلہ وزکام کا شکار رہتا ہے، معدے میں سوجن کا مرض نیند کی کمی کے نتیجے میں بدتر ہو جاتا ہے، ذیابیطس (Diabetes) کی شکایت ہو جاتی ہے، بڑی آنت اور بریسٹ (Breast) کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، یادداشت پر منفی اثرات مرتّب ہوتے ہیں، نیند کی کمی کے باعث خواتین کا ہارمون نظام (Hormonal System) متاثر ہوتا ہے، جس سے بانجھ پن کا خطرہ پیدا ہوتا ہے، قوّتِ ارادی پر کنٹرول ختم ہو جاتا ہے، قبل اَز وقت بڑھاپے

کے اثرات نمودار ہونے لگتے ہیں، مسلز (Muscles) کمزور پڑ جاتے ہیں، اور ڈپریشن (Depression) کا خطرہ بڑھ جاتا ہے[1]۔

میرے عزیز دوستو، بھائیو اور بزرگو! انسانی جسم اللہ رب العالمین کی ایک بہت بڑی نعمت ہے، لہذا اس کی قدر کریں، اپنی صحت و تندرستی اور آرام وسکون کا خیال رکھیں، انسانی جسم کے تقاضوں کو ہرگز نظر انداز نہ کریں، دن کے وقت کام اور رات میں آرام کی عادت اپنائیں، مال ودَولت کمانے میں میانہ روی اختیار کریں، اور یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ جتنا رزق آپ کے مقدّر میں لکھا ہے، وہ بہر صورت آپ کو مل کر ہی رہے گا، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا﴾[2] "زمین پر چلنے والا کوئی اَیسا نہیں جس کا رزق اللہ تعالی کے ذمۂ کرم پر نہ ہو"۔ جس جاندار کا جب تک اور جتنا رزق لکھا ہے، وہ وعدے کے مطابق اُسے ضرور مل کر رہے گا؛ لہذا عقلمند انسان مال ودَولت اور پیسہ کمانے کو مقصدِ حیات ہرگز نہیں بناتا، بلکہ اس میں میانہ روی اختیار کرتا ہے۔

دعا

اے اللہ! ہمیں رزقِ حلال خوب عطا فرما اور مالِ حرام سے بچا، ہمیں صبح جلدی اٹھنے اور رات میں جلدی سونے کی توفیق عطا فرما، ہمارے مزدوروں، ماہر

---

(۱) دیکھیے: "نیند کی کمی سے ہونے والے ۲۳ نقصانات" ڈان نیوز ڈیجیٹل ایڈیشن، ملخّصاً۔

(۲) پ۱۲، هود: ٦.

کاریگروں اور محنت کشوں کی حفاظت فرما، ہمارے حکمرانوں اور تاجر برادری کو دن کے اُجالے میں کاروبار کرنے، اور اس بارے میں قوانین بنا کرانہیں نافذ کرنے کی توفیق عطا فرما!۔

اے اللہ! ہمارے ظاہر و باطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے اِرشادات پر عمل کرتے ہوئے قرآن وسُنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دو عالَم ﷺ اور صحابۂ کِرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی محبّت اور اِخلاص سے بھرپور اِطاعت کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں دینِ اسلام کا وفادار بنائے رکھ، ہمیں سچا پکّا باعمل عاشقِ رسول بنا، ہماری صفوں میں اتّحاد کی فضا پیدا فرما، ہمیں پنج وقتہ باجماعت نمازوں کا پابند بنا، اس میں سستی و کاہلی سے بچا، ہر نیک کام میں اخلاص کی دولت عطا فرما، تمام فرائض و واجبات کی ادائیگی بحسن و خوبی انجام دینے کی بھی توفیق عطا فرما، بخل و کنجوسی سے محفوظ فرما، خوش دلی سے غریبوں محتاجوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرما۔

ہمیں ملک و قوم کی خدمت اور اس کی حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتّحاد و اتّفاق اور محبت و الفت کو مزید مضبوط فرما، ہمیں اَحکامِ شریعت پر صحیح طور پر عمل کی توفیق عطا فرما۔ ہماری دعائیں اپنی بارگاہِ بے کس پناہ میں قبول فرما، ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی و چھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو شفایاب کردے، ہماری حاجتیں پوری فرما!۔

اے رب! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ فرما، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم فرما، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کر دے، ہمارے اعمالِ حسَنہ قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، کفّار کے ظلم وبربریت کے شکار ہمارے فلسطینی وکشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، ہندوستان کے مسلمانوں کی جان ومال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما!، آمین یارب العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدنا ونبيّنا وحبيبنا وقرّة أعيُننا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.